بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۱۹م

جشن ولی نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۔ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم - جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۳ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۱۹ احسان ۱۳۴۸ہش ۱۹ جون ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۴۰

اخبار احمدیہ

•- ربوہ ۱۸ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت تو بہتر ہے۔ لیکن لُو کا اثر ابھی چل رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

•- ربوہ ۱۸ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین.

•- ربوہ ۱۸ احسان ۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

•- ربوہ ۱۸ احسان ۔ مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کے والد محترم صوفی عطا محمد صاحب گزشتہ کئی روز سے بیمار ہیں ۔ احباب جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں.

انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں حاضری

مجلس عاملہ انصار اللہ کی سفارش پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ میں حاضری کے بارہ میں مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا ہے ۔ تمام عہدہ داران ازراہ کرم نوٹ فرمالیں.

" ناظمین ۔ ناظمین اعلےٰ ۔ زعماء اور زعماء اعلےٰ کی مرکزی اجتماع میں حاضری ضروری قرار دی جاتی ہے سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس انصار اللہ سے قبل از وقت رخصت لے لیں "

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۳۰ احسان (جون ۱۹۶۹ء)

وعدہ جات تحریکِ جدید بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ احسان (جون) ہے ۔ ہر جماعت کا فرض ہے کہ اس تاریخ سے پہلے نمایاں اضافہ کے ساتھ وعدہ جات اپنے محبوب امام کے حضور پیش کرنے کا اہتمام کرے ۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہمارا تو سارا دارو مدار ہی دعا پر ہے

دُعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے

" ہمارا تو سارا دارومدار ہی دُعا پر ہے ۔ دُعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے ۔ بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری دُعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے ۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے ...... ایک دفعہ میرے دانت کو سخت درد شروع ہوگیا ۔ مَیں نے لوگوں سے ذکر کیا تو اکثر نے صلاح دی کہ اس کو نکلوا دینا بہتر ہے ۔ میں نے نکلوانا پسند نہ کیا ۔ اور دعا کی طرف رجوع کیا تو الہام ہوا ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ اس کے ساتھ ہی مرض کو بالکل آرام ہوگیا ۔ اس بات کو تقریباً ۱۵ سال ہوگئے ہیں ۔ اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کے ایمان کے موافق اسباب سے نفرت ہو جاتی ہے " (ملفوظات جلد ہفتم ۱۵۱ و ۱۵۲)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی وصولی گزشتہ دو ہفتوں میں ساڑھے چھیاسی ہزار روپے ہوئی

کُل وصولی اس وقت تک ۲۹ لاکھ ۳۹ ہزار ۵۳۱ روپے ہو چکی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کا جب ۲۵ مئی گزشتہ کو امراء اضلاع کے اجلاس میں جائزہ لیا تھا اس وقت تک فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی کل وصولی اٹھائیس لاکھ ۵۲ ہزار روپے تھی ۔ اس جائزہ کے بعد جماعتوں میں وصولی کے لئے جو مہم شروع کی گئی اس کے نتیجہ میں اب تک (۱۵/۶/۶۹) کی آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ساڑھے چھیاسی ہزار روپے وصولی ہوئی ہے ۔ لیکن بہت سی جماعتوں کی طرف سے اطلاعات نہیں آئیں ۔ اس لئے توقع کی جاسکتی ہے کہ مذکورہ مقدار سے کافی زیادہ وصول ہو چکی ہوگی ۔ موصولہ اطلاعات کو شامل کرکے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کی میزان ۱۵/۶/۶۹ تک ۲۹ لاکھ ۳۹ ہزار ۵۳۱ ہو جاتی ہے ۔ والحمد للہ

امراء و صدران کرام اور سیکرٹریان مال فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں تاکیدی درخواست ہے کہ وصول ہونے والی رقوم ساتھ کے ساتھ داخل خزانہ یا بنک کرواتے جائیں ۔ اور دفتر ہذا کو فوری طور پر اطلاع بھی بھجواتے رہیں تاکہ وصولی کی کیفیت کا اندازہ ہوتا رہے ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالےٰ احباب کو اپنے بقایا جات ۳۰ جون ۱۹۶۹ء تک ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ تا وہ اس کے حضور ایفائے وعدہ کرکے سرخرو ہوسکیں ۔ آمین ۔ مربیان کرام اور انسپکٹران سلسلہ سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی آئندہ دو ہفتوں میں خصوصی طور پر احباب کو اس فرض کی طرف توجہ دلا کر ممنون فرمادیں ۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ احسان ۱۳۴۸ ہش

حضرت مسیح کی آمدِ ثانی

اناجیل اربعہ جو موجودہ عیسائیت میں سند کا درجہ رکھتی ہیں محض یادداشتیں ہیں جو سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے کئی سالوں کے بعد ضبطِ تحریر میں لائی گئیں۔ مغربی محققین نے اس ضمن میں جو تحقیقاتیں کی ہیں وہ اس امر پر روشنی ڈالتی ہیں۔ اس لئے یہ اناجیل حقیقی طور پر معتبر نہیں۔ بایں ہمہ ان میں بعض تعلیمات ایسی ہیں۔ جو واقعی سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی تعلیمات محسوس ہوتی ہیں۔ اگرچہ خود ان نسخوں میں بھی وقتاً فوقتاً بعض من چلے پادریوں نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق تحریفیں کی ہیں اور خود مغربی محققین نے اس کی قلعی کھولی ہے۔ تیسری بات اس ضمن میں یہ ہے کہ ان اناجیل میں سے بعض زیادہ پولوسی فلاسفی کی آئینہ دار ہیں۔

بہرحال اتنا تسلیم کرنے میں کوئی اعتراض نہیں کہ ان اناجیل میں سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی تعلیمات بھی ایک حد تک موجود ہیں خاص کر اپنے ظہورِ ثانی کے متعلق جو فرمایا ہے۔ ان میں صریح اشارے موجود ہیں ملاحظہ ہو متی باب ۲۴

"اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اس کے شاگردوں نے الگ اس کے پاس آکر کہا ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا ہوگا۔

یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ خبردار کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار گھبرا نہ جانا کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے۔ اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی۔ اس وقت لوگ تم کو ایذا دینے کے لئے پکڑوائیں گے۔ اور تم کو قتل کریں گے۔ اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تم سے عداوت رکھیں گی۔ اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے۔ اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی مگر جو آخر تک برداشت کرے گا۔ وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔

پس جب تم اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو۔ وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اترے۔ اور جو کھیت میں ہو۔ وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ مگر افسوس ان پر جو ان دنوں میں حاملہ ہوں۔ اور جو دودھ پلاتی ہوں۔ پس دعا کرو کہ تم کو

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ)

ترجمہ:۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم ہو۔ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اگر کوئی برا کام کر بیٹھو۔ تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو۔ یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی۔ اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔

۲ جاڑوں میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے۔ کیونکہ اس وقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی۔ کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے۔ تو کوئی بشر نہ بچتا مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔ اس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے۔ یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے۔ کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ دیکھو میں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے۔ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھڑیوں میں ہے۔ تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے۔ ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا۔ جہاں مردار ہے وہاں گدھ جمع ہو جائیں گے اور فوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔ اور ستارے آسمان سے گریں گے۔ اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔ اور اس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔ اور اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی۔ اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا۔ اور اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اس کنارے سے اس کنارے تک جمع کریں گے۔"

(متی باب ۲۴ آیت ۳ تا ۳۱)

ان الفاظ سے محسوس ہوتا ہے کہ گویا سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر موجودہ زمانے کا نقشہ کم و بیش کھینچ دیا ہے۔

(باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

گورنر جنرل کے اعزاز میں دعوت ۔ حکومت کی طرف سے تقریبات میں شمولیت
تین نئی جماعتوں کا قیام ۔ ۹۸ سعید رُوحوں کا قبولِ حق ۔ نئی مسجد کی بُنیاد
اخبارات میں مضامین

رپورٹ از جنوری ۱۹۶۹ء تا اپریل ۱۹۶۹ء

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون)

(۳)

عید الاضحیٰ

مورخہ ۲۷ فروری کو ایک کھلے میدان میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔ فری ٹاؤن کے علاوہ واٹرلو و لنگٹن سے بھی احمدی احباب نمازِ عید میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ خاکسار نے خطبہ عید میں احبابِ جماعت کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کی وضاحت کرتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی خاطر بیش از پیش قربانیوں کی تلقین کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے عید مبارک کا پیغام ایک روز قبل ہی موصول ہو چکا تھا وہ احباب کو اس موقع پر پڑھ کر سُنایا گیا جس سے انہیں ایک گو ناگوں خوشی اور مسرت ہوئی۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے ساتھ ساتھ ہمارے پیارے امام کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔

عید کے موقع پر اس روز خاکسار کی طرف سے یہاں کے ایک اخبار ڈیلی میل (Daily Mail) میں ایک پیغام شائع ہوا جس میں مسلمانوں کو عید کی اصل غرض و غایت سے آگاہ کیا گیا۔ اور ان کی خدمت میں عید مبارک پیش کی گئی۔ روزنامہ "Unity" میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان "عید الاضحیٰ کے اغراض و مقاصد" بھی شائع ہوا۔

گورنر جنرل کے اعزاز میں دعوت

امسال ہماری سالانہ کانفرنس کے موقع پر سیرالیون کے گورنر جنرل جسٹس بانجا تیجان سی صاحب بھی شریک ہوئے تھے مگر مصروفیات کی وجہ سے اس موقع پر کسی پارٹی کا انتظام نہ ہو سکا بلکہ انہوں نے خاکسار کو، مولوی نصیر احمد خان صاحب مسٹر بونگے صاحب اور چیف گمانگا صاحب کو گورنر ہاؤس میں طعام کے لئے مدعو کیا تھا۔ کانفرنس سے واپسی پر خاکسار نے ان سے ایک ملاقات میں دوبارہ بو (Bo) کے کسی دورہ پر مشن کی طرف سے ان کے اعزاز میں ظہرانہ پیش کرنے کی درخواست کی۔ جسے انہوں نے بخوشی قبول فرمایا چنانچہ اپریل کے شروع میں جب انہیں بو (Bo) جانا پڑا تو اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بو مشن ہاؤس میں ظہرانے کا انتظام کیا گیا۔ مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب نے مناسب انتظامات کرنے میں بڑی محنت سے کام لیا۔ مشن ہاؤس کے باہر ایک گیٹ تیار کیا گیا۔ کھانے کے کمرہ میں احمدیہ مساجد، سکولز تبلیغی مساعی کی تصاویر آویزاں کی گئیں اور تبلیغی چارٹس تیار کئے گئے۔ اس سلسلہ میں اساتذہ بو سکول نے بھی خاصی دلچسپی لی اور حتی الامکان مدد کی۔ خاکسار بھی فری ٹاؤن سے بو پہنچ گیا۔ ۳ تاریخ کو ڈیڑھ بجے گورنر جنرل مع اہلیہ و بچگان پارٹی میں مدعو تھے۔ علاوہ ازیں پارلیمنٹ کے دو ممبران۔ پراونشل کمشنر۔ پراونشل سیکرٹری۔ ڈسٹرکٹ کمشنر۔ پولیس انسپکٹر۔ اے ڈی۔ پولیس اور ملٹری کے ہائی آفیسرز۔ انفرمیشن ڈیپارٹمنٹ کا عملہ بھی تشریف لائے۔ بو کے بعض معززین مشن کی طرف سے مدعو تھے۔ پریذیڈنٹ جماعت۔ آنریبل پیرامونٹ چیف گمانگا صاحب بو اجے بو سے تشریف لائے۔ ایک نہایت ہی خوشگوار اور پُر مسرّت ماحول میں یہ تقریب منعقد ہوئی۔ گورنر جنرل صاحب مشن کے حالات دریافت فرماتے رہے اس موقع پر مولوی نصیر احمد خان صاحب کی اہلیہ محترمہ کی طرف سے گورنر جنرل صاحب کی اہلیہ کو اسلامی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا گیا۔ گورنر جنرل صاحب نے احمدیہ مشن بو کی لاگ بک میں جذبات تشکر کا اظہار فرمایا۔

ریڈیو سیرالیون نے صبح و شام کی نشریات میں اس خبر کو نمایاں طور پر نشر کیا کہ احمدیہ مشن بو کی طرف سے گورنر جنرل اور اس کی پارٹی کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔

الحاج مولوی نذیر احمد علی رضی اللہ عنہ اور الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کو Bo شہر میں مشن ہاؤس قائم کرنے مسجد و سکول اور مشن کے لئے زمین کے حصول میں نہایت نامساعد حالات میں سے گزرنا پڑا تھا لیکن اب خدا تعالےٰ کے فضل سے اس شہر میں مشن ہاؤس ہے۔ مسجد ہے۔ پرنٹنگ پریس۔ پرائمری اور سیکنڈری سکولز کی شاندار عمارتیں قائم ہیں۔

جن احمدی احباب نے اس شہر میں احمدیت کی ابتدائی حالت کو دیکھا تھا۔ موجودہ حالت ان کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئی اور بار بار وہ اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ احمدیت واقعی خدائی تحریک ہے اور اس کا ہر آنے والا قدم پہلے سے افضل اور اعلےٰ ہے۔

یوم آزادی

۲۷ اپریل کو سیرالیون کا یوم آزادی تھا۔ اس موقع پر خاکسار نے آزادی کے صحیح مفہوم پر ایک مضمون لکھا جو روزنامہ "Unity" میں شائع ہوا۔ نیز اخبار Daily Mail میں پیغام آزادی کے موضوع پر مضمون شائع کروایا جس میں واضح کیا گیا کہ اس آزادی کے موقع پر خدائی پیغام کو مت بھولیں جو در اصل بنی نوع انسان کی بہبودی اور پُر امن ماحول پیدا کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا کو دیا جس کا دوسرا نام اسلام ہے۔

گورنر جنرل اور وزیر اعظم سیرالیون کو مبارکبادی کے خطوط لکھے جس پر ہر دو کی طرف سے شکریہ کے ساتھ جوابات موصول ہوئے۔

تعلیم

نیا سکول:۔ گنی کی حدود کے عین قریب Samaya گاؤں میں ہمارا پرائمری سکول ۱۹۶۶ء سے قائم تھا لیکن حکومت کی طرف سے اس کی منظوری نہیں مل رہی تھی۔ امسال خدا تعالےٰ کے فضل سے اس سکول کی منظوری مل گئی۔ اس وقت وہاں طلباء کی تعداد ایک سو سے زائد ہے اور نہایت کامیابی سے چل رہا ہے۔ اس علاقہ سے بچے بھی آ رہی ہیں۔

معائنہ سکولز:۔ خاکسار نے اس عرصہ میں دو پرائمری سکولز کا معائنہ بھی کیا۔ لسٹرا اور مگبورکا کے احمدیہ پرائمری سکولز کے کام کا جائزہ لینے کے علاوہ طلباء کی دینی معلومات کا امتحان بھی لیا اور عربی اساتذہ کو مناسب ہدایات دیں۔

Bo میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے بورڈنگ ہاؤس کا معائنہ کیا۔ طلباء کی دینی معلومات، قرآن کریم۔ نماز وغیرہ کا امتحان لیا۔ اور ان سے خطاب کر کے انہیں قرآن کریم پڑھنے اور اسلامی تعلیمات سے آگاہی کی طرف توجہ دلائی۔

ہمارے سیکنڈری سکول میں گورنر جنرل کی آمد

۳ مارچ کو گورنر جنرل سیرالیون مع چند وزراء۔ پیرامونٹ چیفس اور گورنمنٹ آفیسرز۔ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو رو میں تشریف لائے اور سکول کے نئے سائنس بلاک کا افتتاح فرمایا جس کی مفصل رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

سالانہ کانفرنس و مشاورت

ماہِ فروری میں خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ کی بیسویں سالانہ کانفرنس بو میں منعقد ہوئی جس میں گورنر جنرل صاحب سیرالیون وزراء حکومت۔ پیرامونٹ چیفس اور دیگر ملک کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ حاضرین سے خطاب فرمایا۔

اسی طرح کانفرنس سے ایک روز قبل مجلس مشاورت منعقد ہوئی جس میں ملک میں تبلیغی اور تعلیمی مساعی کو کامیاب بنانے کے لئے مختلف تجاویز [illegible] ہیں

آئندہ سال کا بجٹ زیرِ غور لاکر پاس کیا گیا۔

اشاعت مضامین

روزنامہ [illegible] میں ہفتہ وار مضامین کا سلسلہ جاری رکھا۔ یہ اخبار خالصۃً عیسائی ماحول میں شائع ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ نے ایسا سامان پیدا فرمایا کہ اس اخبار کے ایڈیٹر کی طرف سے خود ہی خاکسار کو اسلامی تعلیمات پر مشتمل مضامین لکھنے کی تحریک کی گئی۔

ماہِ رمضان میں خاکسار کے دو مضامین اس اخبار میں شائع ہوئے۔ اس کے بعد میں مصروفیات کی وجہ سے ایک ہفتہ مضمون نہ بھجوا سکا۔ اور نہ ہی یہ توقع تھی کہ وہ باقاعدہ اسلامی مضامین کو شائع کریں گے۔ لیکن ایک ہفتہ مضمون نہ جانے پر ایڈیٹر صاحب نے ٹیلی فون پر خاکسار سے درخواست کی کہ اگر باقاعدگی سے آپ مضامین ارسال کر سکیں تو وہ مشکور ہوں گے۔ چنانچہ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے خاکسار نے باقاعدہ مضامین کا سلسلہ شروع کر دیا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جمعہ کو اس اخبار میں شائع ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس عرصہ میں "رمضان کے فضائل" "حج کے اغراض و مقاصد"۔ تقویٰ اللہ۔ حیاتِ اخروی۔ آزادی کے متعلق اسلامی نظریات۔ رسولِ کریمؐ ایک کامل نمونے کی حیثیت سے۔ "رسولِ پاکؐ ایک کامیاب ترین نبی کی حیثیت سے۔" اور بعض اور اہم مسائلِ اسلامی پر مضامین شائع ہوئے۔

تعلیم و تربیت

نماز مغرب تا عشاء درس حدیثِ نبویؐ جاری رہا۔ مختلف مسائل اسلامی سے احباب کو آگاہ کیا گیا۔ احمدی بچوں کی عربی تعلیم کے لئے فری ٹاؤن میں ایک کلاس جاری ہے جس کو ہمارے ایک لوکل مبلغ پڑھاتے ہیں۔ خطباتِ جمعہ میں مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کا ترجمہ بھی سنایا جاتا رہا ہے۔

تین نئی جماعتوں کا قیام

اس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے گودرنج کے علاوہ دو اور نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ ایک جنوبی صوبہ میں مکانبا (Mahamba) مقام پر اور دوسری شمالی صوبہ میں نیمبے (Nehenbe) شہر میں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے۔

متفرق

سیرالیون کے سابق گورنر جنرل کی وفات پر تعزیت کا خط موجودہ گورنر جنرل کو لکھا۔ وزیر اعظم سیرالیون کی کامن ویلتھ ممالک کی میٹنگ سے واپسی پر انہیں خوش آمدید کا خط لکھا گیا۔

تعلیمی۔ تبلیغی اور تربیتی امور کے علاوہ دفتری امور بھی باقاعدگی سے جاری رہے۔ متعدد لوکل اور مرکزی خطوط کے جوابات دیئے گئے۔ تعلیمی اور تبلیغی امور کی نگرانی کی گئی۔

(باقی)

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں اضافہ

الحمد للہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ بتاریخ ۲۳ ہجرت (مئی) کے بعد جماعتوں نے تحریک جدید کے مالی مطالبہ کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ مرکوز کر دی ہے۔ ۸۔ احسان تک بفضلِ تعالیٰ دس ہزار روپے کے وعدے موصول ہوئے۔ نیز بعض دوستوں نے انفرادی طور پر اپنے سابقہ وعدوں پر معقول اضافہ پیش کیا ہے۔ مثلاً لاہور کے حسب ذیل دوست اپنی مخلصانہ پیشکش کے باعث دعا کے مستحق ہیں:-

مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید۔ مکرم ملک مظفر احمد صاحب۔ مکرم ملک عبد الجلیل صاحب عشرت۔ مکرم تیمور احمد صاحب چغتائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم سے خاکسار کے بیٹے عزیزم طاہر احمد صاحب انجنیئر کینیڈا کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام عامر احمد رکھا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، بڑی عمر والا، بااقبال اور اسلام و احمدیت کا سچا اور جانثار خادم اور اپنے پڑدادا حضرت شہید مرحومؓ کے نقشِ قدم پر چلنے والا ثابت ہو اور والدین اور ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(خاکسار صاحبزادہ محمد طیب لطیف بیت اللطیف۔ دار الصدر غربی ربوہ)

وقفِ جدید کے مالی سال کا نصف حصہ گزر چکا ہے اب وصولی پر زور دیں

احبابِ جماعت اور عہدیداران کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے اور اب اس کا نصف حصہ گزر چکا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ عہدیداران وقفِ جدید خالی وعدوں پر زور نہ دیں بلکہ وصولی پر زور دیں۔ اور ہر دوست سے (ان کے بچوں کی تعداد کے لحاظ سے بھی) چندہ وقفِ جدید وصول کر کے دفتر خزانہ ربوہ میں وقفِ جدید کی مد میں داخل کرائیں۔ یہ انتہائی ضروری امر ہے اور قربانی کی رُوح کے پیشِ نظر ہر دوست کا اس میں حصہ لینا ضروری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بار بار یہ ارشاد فرما چکے ہیں کہ وقفِ جدید میں شمولیت ہر چھوٹے اور بڑے کا اوّلین فرض ہے اور دینِ اسلام کے غلبہ کی خاطر وقفِ جدید میں شرکت نہایت ضروری ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

محترمہ رشیدہ حسین صاحبہ ایم۔ اے کی وفات پر
جامعہ نصرت ربوہ کی تعزیتی قرارداد

پرنسپل، سٹاف، طالبات جامعہ نصرت کا یہ ہنگامی اجلاس اپنی بہت ہی عزیز محترم رفیقِ کار اور مشفق و قابل استاد محترمہ رشیدہ حسین صاحبہ مرحومہ و مغفورہ کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ موت ایک اٹل حقیقت ہے جس سے کسی کو مفر نہیں۔ مگر مرحومہ کے انتقال سے ہمیں جو صدمہ پہنچا ہے اس کا اظہار لفظوں میں ممکن نہیں۔ ہم ایک انتہائی دیانتدار۔ خوش خلق اور قابلِ رشک حد تک محنتی کارکن سے محروم ہو گئے ہیں۔ جامعہ نصرت ہمیشہ اس خندہ پیشانی سے فرائض کی ادائیگی بجا لانے والی اور ہمہ وقت کام میں مصروف ہستی کو یاد رکھے گا۔ وہ ہر ایک سے ہمدردی کرنے والی صوم و صلوٰۃ کی پابند اور پرہیزگاری کے اس مقام پر تھیں کہ کبھی بھولے سے بھی ان کی زبان پر کسی کی برائی یا شکوہ نہ آیا تھا۔ وہ نہ صرف جامعہ نصرت بلکہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی بھی مخلص خدمت گزار تھیں۔

استاد کی حیثیت میں ان کی لیاقت اور منتظمہ کی حیثیت سے ان کا حسنِ انتظام ہمیشہ مشعلِ راہ رہا ہے۔ اب جبکہ وہ ہمارے درمیان موجود نہیں ان کی مساعیٔ جمیلہ ہمارے لئے ہمیشہ نشانِ راہ رہیں گی۔ ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ردائے رحمت سے ڈھانپ لے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور بوڑھے غمزدہ والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اور ہم سب کو ان کی صفاتِ حسنہ کی تقلید کی توفیق دے۔ ثم آمین۔

ہم مرحومہ رشیدہ حسین صاحبہ کے والدِ محترم۔ والدہ محترمہ اور بہن بھائیوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور عمر کے اس حصہ میں جو جانکاہ صدمہ انہیں پہنچا ہے اسے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(پرنسپل۔ سٹاف۔ طالبات جامعہ نصرت)

تقریبِ شادی

ہری پورہ ہزارہ۔ یکم جون ۱۹۶۹ء بروز اتوار عزیزم مرزا منیر احمد خان صاحب ایس۔ ڈی۔ او ہری پور ولد مکرم مرزا نصیر احمد خان صاحب سکنہ پشاور کا نکاح ہمراہ عزیزہ مہر نگار صاحبہ بنت ڈاکٹر قریشی مہر محمد صاحب سکنہ راولپنڈی -/۲۰۰۰ روپے مہر پر مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ راولپنڈی نے پڑھا۔ اسی دن شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ دوسرے دن مکرم مرزا نصیر احمد خان صاحب نے عزیزم منیر احمد خان صاحب کے بنگلہ واقعہ ہری پور ہزارہ پر دعوتِ ولیمہ دی جس میں مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ ہری پور کے غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت کی۔

احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔ (خاکسار چراغ الدین صدر جماعتِ احمدیہ ایبٹ آباد ہزارہ)

واقفین وقف عارضی کے تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف عارضی میں شامل ہونے والے احباب جب خلوص سے تربیت اور تعلیم قرآن مجید ناظرہ و ترجمہ کے لئے جاتے ہیں تو انہیں بہت سی روحانی برکتوں سے حصہ ملتا ہے۔ ایسے واقفین اپنے کام کی مفصل رپورٹیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں بھجواتے ہیں۔ حضور بعد ملاحظہ و دعا ان رپورٹوں پر ہدایات دے کر دفتر میں بھجوا دیتے ہیں۔

تازہ رپورٹوں میں سے بعض تاثرات احباب کی آگاہی اور تحریک دعا کے لئے شائع کئے جا رہے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ پاکستان)

(۱)

مکرم مبارک احمد صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول لکھتے ہیں :-

"حضور کی اس تحریک کے ان گنت فوائد ہیں۔ وفد کے دو ارکان کی طبائع مختلف ہو سکتی ہیں۔ لیکن پندرہ دن ہمیں یہ ٹریننگ دیتے ہیں کہ ایک دوسرے کی طبیعت کے ساتھ مطابقت پیدا ہونی چاہیئے۔ اس کے علاوہ استغفار کا موقعہ ملتا ہے۔ کھانا پکانے کی ٹریننگ اس کے علاوہ ہے۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کی اپنی تربیت و اصلاح ہوتی ہے۔ حضور نے اس تحریک کو جاری کر کے ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔"

(۲)

مکرم مقبول صاحب دہیڑ وٹے لکھا ہے :-

"حضور کے حکم کے مطابق اپنا کھانا خود پکانا شروع کیا اور ہر قسم کا خود خرچ کرنا شروع کیا۔ مجھے عرصہ ۴۵ سال سے حقہ نوشی کی عادت تھی کئی دفعہ کوشش کی مگر چھوڑ نہ سکا۔ یہاں پہنچکر شام کو تو حقہ پیا۔ صبح سوچا کہ باقی ہر ایک بات تو حضور کی مانتے ہوئے ہر ایک چیز پر اپنا خرچ کرتا ہوں اور حقہ مقامی جماعت کا پی لیا تو حضور کے حکم کی نافرمانی ہو جائیگی۔ یہ نیت کر کے حقہ چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔ اور اللہ کے فضل سے آج پانچواں دن ہے میں نے حقہ نہیں پیا۔ اب تو حقہ پینے والوں کے پاس بیٹھنے سے بدبو آنے لگتی ہے۔ حضور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس بیماری سے دور رکھے۔"

(۳)

مکرم عبدالمجید صاحب ٹمبی آف کراچی تحریر کرتے ہیں کہ :-

"حضور کی عنایت اور شفقت کا پھر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ میری بے بضاعتی کے باوجود حضور نے مجھے وقف عارضی کے لئے قبول فرمایا جس کے نتیجہ میں ایک عرصہ کے بعد یہ موقعہ میسر آیا کہ مسلسل پندرہ دن صرف دینی مشاغل میں مصروف رہے اور خود اپنا محاسبہ کرنے کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق دے اور جو باتیں دوستوں کو سناتا آیا ہوں خود بھی ان پر عمل کرنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی طاقت پاؤں۔ آمین۔"

(۴)

مکرم ملک مظفر احمد صاحب آف لاہور تحریر کرتے ہیں کہ :-

"میرے پیارے آقا۔ وقف پہ آنے سے قبل ارادہ کیا تھا کہ اس دفعہ دعاؤں پر زیادہ وقت خرچ کیا جائیگا اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ کہ وہ دعائیں کرنے کی توفیق دے رہا ہے۔ اس دفعہ میری خواہش تھی کہ نماز تہجد کے علاوہ نماز تسبیح بھی ضرور ساتھ کی جاوے سو الحمدللہ کہ دو دفعہ نماز تسبیح پڑھنے کی توفیق ملی۔"

(۵)

مکرم بشیر احمد صاحب دارالصدر ربوہ لکھتے ہیں :-

"مجھ ناچیز اور کم مایہ پر حضور کی اس بابرکت تحریک کا عظیم اثر ہوا۔ پہلے یہی دل چاہتا تھا کہ دو منٹ میں نماز ختم ہو جائے۔ مگر اب میری حالت یہ ہے کہ دل چاہتا ہے کہ سارا دن نمازیں ہی پڑھتا رہوں اور خاکسار کو وہاں پر تہجد کی بھی خاص توفیق ملتی رہی اور میں ہر وقت اپنے دل میں دو تا رہتا ہوں کہ میں نے اپنی عمر کا قیمتی حصہ خدا کی یاد سے غفلت میں گذار دیا ہے۔"

(۶)

مکرم جناب حکیم محمد افضل صاحب فاروقی آف اوچ شریف تحریر کرتے ہیں :

"حضور والا! جس وقت میرے پاس وقف عارضی کے سلسلہ میں حکم پہنچا۔ تو میں پریشانی اور تذبذب میں پڑ گیا۔ کیونکہ میری گذر معاش صرف اپنی دکان حکمت پر ہے اور میرا ملازم جو کہ دکان پر تھا۔ ملازمت چھوڑ کر چلا گیا تھا اور یہ خاکسار اکیلا دکان پر رہتا ہے۔ اس وجہ سے تھوڑا سا دل کو ملال پہنچا کہ پندرہ یوم دکان کو مکمل طور پر بند کرنا پڑے گا۔ لیکن دین کو دنیا پر مقدم سمجھتے ہوئے عہد کیا کہ اگر دکان بند ہوتی ہے تو ہو جاوے مگر اپنے آقا کے حکم کی تعمیل مقدم ہے چنانچہ وقف عارضی پر جانے کی تیاری شروع کر دی اور خدا تعالیٰ کے فضل . . .

. . . .

. . . .

اور کرم کے ساتھ وقف عارضی کی برکت اس خاکسار کے جانے سے ایک دن پہلے شروع ہو گئی۔ وہ یہ کہ جس وقت اس خاکسار نے وقف پر جانے کا مصمم ارادہ کیا اور دوسرے دن جانا تھا تو تیاری کے روز ایک جنس کے سوداگر نے میں ایک صد یکصد روپیہ رعایت خصوصی ہو گئی جو کہ دل نے مشاہدہ کیا کہ رعایت صرف اور صرف اس الٰہی تحریک وقف عارضی کے سلسلہ میں ہوئی ہے لہذا یہ سب خدا تعالیٰ کی مہربانی کا نتیجہ ہے اور حضور والا کی دعاؤں کا اثر ہے۔"

(۷)

مکرم عبدالکریم صاحب آف مانگا ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں :-

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک سے باہر سے وقف عارضی کے سلسلہ میں آنے والے اور مقامی افراد دونوں میں ایک نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور آپس میں میل جول کئی قسم کے نئے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ اوقات خود واقفین کے لئے دعا اور تسبیح و تحمید اور تلاوت قرآن مجید اور تعلیم و تربیت میں گذرتے ہیں۔ دنیا کے دھندوں کو چھوڑ کر ایک نئی زندگی کے دن سراسر برکت و رحمت کے دن ہوتے ہیں"۔

(۸)

مکرم حبیب احمد صاحب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ لکھتے ہیں :-

"میں پہلی بار وقف عارضی کے سلسلہ میں بھاڈیوالہ گیا ہوں۔ میرا ذاتی تاثر یہ ہے کہ یہ تحریک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی اور انفرادی طور پر اصلاح نفس کے لئے بہت مفید تحریک ہے اس تحریک پر اگر کماحقہ عمل کیا جائے تو حیرت انگیز تبدیلی جماعت میں رونما ہو سکتی ہے اور جو عملی رنگ میں سستیاں ہیں وہ دور ہو سکتی ہیں"۔

(۹)

مکرم چوہدری منظور علی صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر لاہور تحریر کرتے ہیں

"اس مبارک تحریک میں بے شمار دعا اور جسمانی فوائد وابستہ ہیں روحانی تو یہ کہ جو کچھ بھی واقف عارضی کو علم دین میسر ہوتا ہے اس سے بڑھکر وقف عارضی میں اس کو روحانیت اور علم دین عطا ہوتا ہے جسمانی لحاظ سے باقاعدگی کی وجہ سے صحت ٹھیک رہتی ہے اور نخوت اور تکبر سے خدا تعالیٰ بری کرتا ہے۔ انسانی اعضاء اپنا کام خود کرنے سے قوی ہو جاتے ہیں"۔

(۱۰)

لیفٹنٹ نعمت اللہ صاحب صدیقی لکھتے ہیں :-

"دوران وقف عارضی اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی دینی کام کرنے کی توفیق بخشی اور یہ صرف آپ کا ہی ہم دنیا داروں پر احسان ہے کہ آپ نے وقف عارضی کی ایک مبارک تحریک نکالی تاکہ ہم اپنے نفسوں کو پاک کر سکیں۔"

(۱۱)

محترمہ مسرت جہاں نگہت صاحبہ والی تحریر کرتی ہیں کہ :-

ہمارے ان سب احمدی بچوں اور بچیوں کے علاوہ دو دوسری لڑکیاں بھی آتی ہیں وہ ہمارے سامنے رہتی ہیں ان کا گھریلو ماحول دینی نہیں ہے ان کے ابا جان کے ایک احمدی دوست ہیں انہوں نے انہیں اپنی بچیوں کو قرآن پاک پڑھنے کے لئے ہمارے ہاں بھیجنے کی ترغیب دلائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بچیوں نے آنا شروع کر دیا پہلے چند دن بلا ناغہ کے آتی رہیں۔ بہت زیادہ محنت کے ساتھ پڑھانے کے باوجود انہیں آتا نہ تھا۔ اب دو کو یسرنا القرآن شروع کروایا ہے دونوں میں سے ایک چھٹی اور ایک پانچویں کی طالبہ ہے۔ خدا تعالیٰ کے

وقف جدید کیلئے جماعت احمدیہ کراچی کے احباب کی

پانچویں فہرست

جنہوں نے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر دیا

ذیل میں جماعت احمدیہ کراچی کے احباب کی پانچویں فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر دیا ہے ادارہ وقف جدید کی طرف سے حضور کی خدمت میں جب ان اصحاب کے اسماء پیش کئے گئے تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریر فرمایا "جزاکم اللہ تعالیٰ"

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

حلقہ	اسمائے گرامی	رقم وعدہ
ایبی سینیا لین	عامر محمود صاحب (طفل)	۱۰ — ..
جنوبی	منصور احمد صاحب	۱۷ — ..
"	۳ بچگان منصور احمد صاحب	۸ — ..
رامسوامی	ڈاکٹر ملک عبدالغنی صاحب	۳۲ — ..
عزیز آباد	عزیز اللہ صاحب آف جدہ	۱۷ — ..
دستگیر سوسائٹی	چوہدری ناصر احمد صاحب [illegible]	۱۴ — ..
"	بیگم صاحبہ چوہدری ناصر احمد صاحب "	۱۳ — ..
"	نصیر احمد " "	۱۰ — ۲۵
"	فہمیدہ صاحبہ بنت "	۱۰ — ۲۵
"	ظہیر احمد صاحب ابن "	۱۰ — ۲۵
"	تنویر احمد صاحب ابن "	۱۰ — ۲۵
"	زاہدہ بنت "	۱۰ — ۲۵
لارنس روڈ	محمد یسین صاحب لکھنوی	۲۰ — ..
"	۴ ۔ بچگان محمد یسین صاحب لکھنوی	۳۶ — ..
لیاقت آباد	منور احمد صاحب	۹ — ۲۵
"	۲ بچگان منور احمد صاحب	۲ — ۲۵
"	علی محمد صاحب انور	۱۴ — ۵۰
مارٹن روڈ	قریشی فصیح الدین صاحب	۶ — ..
"	ملک اے ۔ آر سلیم صاحب	۱۰ — ..
ناظم آباد جنوبی	حضرت گل صاحب خادم مسجد گولیمار	۵ — ..
ناظم آباد شمالی	سلطان جہانگیر صاحب	۴ — ..
"	کریم احمد سلیم احمد پسران عنایت اللہ صاحب بنگوی	۱۲ — ..
ہاؤسنگ سوسائٹی	چوہدری محمد رشید صاحب	۲۰ — ..
"	شیخ عبدالرحمٰن صاحب	۲۵ — ..
"	چوہدری سردار احمد صاحب	۲۰ — ..
ماڑی پور	محمد شمس الحق صاحب	۶ — ..
سعود آباد	سید عبدالرشید صاحب	۱۰ — ..
لجنہ	زاہدہ خانم صاحبہ	۶ — ..
"	امۃ القدیر صاحبہ	۶ — ۵۰
"	ثریا رشید احمد صاحب	۶ — ..

اعلانات دارالقضاء

مکرم ناظم صاحب جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ محترم حافظ عبدالسمیع صاحب امروہی موصی ۳۱۷۲ بتاریخ ۳۰/۵/۶۹ وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کے ذمہ ۲۴۰۵/- روپے حصہ جائیداد واجب الوصول ہیں۔ ان کی امانت ذاتی کھاتہ $\frac{۲۹۶۸}{۹۹-۲۳}$ میں مبلغ ۵۵۰/- روپے جمع ہیں۔ لہذا حسب فیصلہ مجلس کارپرداز مبلغ ۲۴۰۵/- روپے مرحوم کے حصہ جائیداد میں داخل خزانہ ہونے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ مرحوم کی صاحبزادی محترمہ حبیبہ خاتون صاحبہ نے بھی لکھا ہے کہ امانت ذاتی میں سے وہ یا کوئی اور وارث رقم نہیں لے گا۔ جب تک کہ حصہ جائیداد ادا نہ ہو جائے۔

اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء - ربوہ)

(۲)

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب چک $\frac{۱۰۹}{گ-ب}$ نرائن گڑھ براستہ جڑانوالہ ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے میرے والد چوہدری مہر خاں صاحب بتاریخ ۳۰/۵/۶۹ وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانتی رقم مبلغ ۱۸۶۵۰ روپے امانت صدر انجمن احمدیہ کھاتہ $\frac{۲۳۷۵}{۱-۸}$ جمع ہے اس رقم کا حصہ جائیداد مبلغ ۱۴۸۵ روپے ادا کر دیا گیا ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل دو وارث ہیں (۱) عبدالرحیم خان صاحب (۲) عبدالقادر خان صاحب پسران چوہدری مہر صاحب ان کے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں ہے۔ لہذا درخواست ہے کہ مذکورہ رقم ہم تینوں کو بحصہ مساوی دلائی جائے۔

اس درخواست پر نذیر احمد خان صاحب پریذیڈنٹ چک مذکور کے بطور تصدیق دستخط ثبت ہیں۔

اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تلاش گمشدہ

خاکسار کا چچازاد بھائی نام ناصر احمد ہے۔ عمر پندرہ سال طالب علم جماعت ششم چند دنوں سے گم ہے۔ سفید شلوار اور سفید قمیص پہنے ہوئے ہے۔ رنگ گندمی چار فٹ کے قریب قد ہے اگر کسی دوست کو ملا ہو تو اس پتہ پر اطلاع دے۔ ممنون ہوں گا۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھے تو اس پتے پر پہنچ جائے۔ (ایکا رفیع الدین جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ اس عاجز کی بچی امۃ الجمیل اکبر بعمر چھ سال کو چوٹ لگنے سے ایک آنکھ کے اندر زخم ہو گیا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو شفا کاملہ عاجلہ عطا کرے۔ اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

اخوند فیاض احمد۔ ۲۸ امیر بخش روڈ محمد نگر۔ لاہور

۲۔ خاکسار کو ۵ مئی کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹی کی پوتی اور مکرمی صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی آفیسر حفاظت کی نواسی ہے اس سے پیشتر دو بچے وفات پا چکے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت کے ساتھ برکت والی لمبی عمر دے (ریاض احمد راولپنڈی)

۳۔ میرے والد محترم شیخ دوست محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن کو عرصہ سے جوڑوں کی تکلیف ہے نیز پاؤں پر زخم ہونے کی وجہ سے کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ بشارت احمد ابن خواجہ دوست محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

۴۔ میرا ایک عزیز عمر از جماعت دوست ابراہیم خان اسماعیلی شام گنج اس سال انجینئرنگ سول سال دوم کا امتحان دے رہا ہے۔ نیز وہ کئی دیگر مشکلات میں پھنسا ہوا ہے۔ امتحان میں اعلیٰ کامیابی اور مشکلات سے نجات کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے (بشارت احمد۔ داؤد احمد شام گنج مردان)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جارج پومپیدو ۲۰ جون کو عہدہ سنبھال لیں گے

پیرس ۱۷ جون۔ فرانس کے نئے صدر جارج پومپیدو ۲۰ جون کو اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے اس بات کا اعلان کل رات صدارتی انتخاب میں موسیو پومپیدو کی کامیابی کے بعد فرانس کی وزارت اطلاعات نے کیا۔

پومپیدو نے انتخاب میں ۵۸ فی صد اور ان کے حریف موسیو ایلین پوہر نے ۴۲ فی صد ووٹ حاصل کئے تھے۔ نئے صدر سابق صدر جنرل ڈیگال کی پالیسی پر چلیں گے۔ اپنی انتخابی تقاریر میں انہوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ فرانس کو اشتراکی اور غیر اشتراکی ممالک کے درمیان مصالحت کنندہ کا کردار ادا کرنا چاہئیے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ موسیو پومپیدو مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن برقرار رکھنے کے لئے عرب ممالک یا اسرائیل کسی کو بھی اسلحہ مہیا نہیں کریں گے۔

پیرس میں پومپیدو کے حامیوں کا جلوس

پیرس ۱۷ جون۔ جارج پومپیدو کی عام انتخابات کے بعد کامیابی کے اعلان کے چند لمحوں بعد گالسٹ پارٹی کے حامیوں اور کارکنوں نے شاندار جلوس نکالا۔ جلوس میں لاتعداد کاریں تھیں اور کامیاب امیدوار کے حامی قومی پرچم اٹھائے ہوئے تھے اور وہ پومپیدو کے نعرے لگاتے ہوئے ایلس پلس کی جانب بڑھ رہے تھے۔ جلوس کو دیکھنے کے لئے پیرس کی سڑکوں پر لاکھوں فرانسیسی عوام سڑکوں کے کنارے کھڑے تھے۔ جلوس جب مغربی جرمن کی خبر رساں ایجنسی کے دفتر کے قریب پہنچا تو ہزاروں مخالفین نے جلوس پر حملہ کر دیا۔

آندھرا پردیش میں خونریز ہنگامے

حیدر آباد دکن ۔ ۱۷ جون ۔ بھارتی صوبہ آندھرا پردیش میں تلنگانہ کا الگ صوبہ قائم کرنے کی حمایت میں کل مکمل ہڑتال رہی اور زبردست مظاہرے کئے گئے۔ محبوب نگر، سکندر آباد، حیدر آباد اور نلگنڈہ کے دوسرے شہروں میں پولیس سے سرخ کی مظاہرین سے جھڑپیں ہوئیں۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے بار بار فائرنگ کی جس سے کم از کم چار افراد ہلاک اور ۶۸ زخمی ہو گئے۔ مظاہرین نے ٹیلیفون کے کھمبے اکھاڑ دیئے۔ پولیس کی جیپوں، ڈاک خانوں، ریلوے سٹیشنوں اور حیدر آباد کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس کے دفتر کو آگ لگا دی۔ پورے صوبے میں سخت کشیدگی ہے۔ فوج اور مسلح پولیس سڑکوں پر گشت کر رہی ہے

اسرائیلی وزیر اعظم کے جلسہ پر حملہ

لندن ۱۷ جون۔ لندن میں کل رات اسرائیلی وزیر اعظم مسز گولڈا میئر کے جلسہ میں زبردست ہنگامہ ہو گیا۔ اسرائیل کے مخالفین نے جلسہ گاہ پر حملہ کر کے جلسہ کے انتظامات کو درہم برہم کر دیا۔ انہیں منتشر کرنے کے لئے پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ جس سے ایک آدمی سخت زخمی ہوا ایک اور آدمی کو گرفتار کر لیا گیا۔

اسرائیلی وزیر اعظم اتوار کی رات کو رائل تھیٹر میں صیہونی تنظیم کے ایک جلسہ سے خطاب کرنے والی تھیں۔ جلسہ گاہ میں ان کی آمد سے پہلے ہی سامراجیت اور صیہونیت کی مخالف فلسطینی تنظیم کے رضاکار پہنچ گئے۔ انہوں نے اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے اور گیت گائے اس کے بعد انہوں نے جلسہ کے انتظامات درہم برہم کرنا شروع کر دیئے۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی اور اس نے لاٹھی چارج کر کے اسرائیل کے مخالفین کو وہاں سے ہٹایا۔ پولیس نے رائل تھیٹر کے ارد گرد گھیرا ڈال لیا اور اسرائیلی وزیر اعظم نے محاصرے کی حالت میں جلسہ سے خطاب کیا۔ جلسہ گاہ سے باہر فلسطین کے حامی ان کے خلاف مسلسل نعرے لگاتے رہے۔

مسز گولڈا میئر نے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے برطانیہ اور اسرائیل کی دوستی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے بارے میں برطانیہ کا رویہ بڑا معقول ہے اور اسرائیل اس کی قدر کرتا ہے انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عرب اسرائیل تنازعہ صرف فریقین کے براہ راست مذاکرات سے طے ہو سکتا ہے انہوں نے متحدہ عرب جمہوریہ پر الزام لگایا کہ وہ نہر سویز کے علاقہ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا ذمہ دار ہے۔

● راولپنڈی ۱۷ جون۔ جاپان کوہ پیماؤں کی ایک ستره رکنی جماعت آج راولپنڈی پہنچ گئی جو سلسلہ کوہ ہندوکش کی سب سے بلند چوٹی سر کرنے کی کوشش کرے گی۔

امانت تحریک جدید

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

”احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔“

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق امانت فنڈ تحریک جدید میں رقم جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

میری بچی بعارضہ ٹائیفائیڈ کوئٹہ میں بہت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (راجہ محمد عباس کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ خاکسار کی نواسی امۃ الرحیم سلمہا بعمر چھ سات ماہ لاہور میں ایک ہفتے سے شدید تپ سے بیمار ہے۔ احباب کرام سے شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے

(خاکسار عبد الرحمٰن کپور تھلوی محلہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

۳۔ میرے لڑکے عزیز شفیع احمد صاحب کو اپنے کاروبار کے سلسلہ میں بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اسکی مشکلات دور فرمائے اور اسے اپنے تمام نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

(چوہدری نذیر احمد رشید سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور)

۴۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے بابرکت کام مہیا کرے

(محمد شفیع از لائل پور)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا ڈیڑھ ماہ سے گھر سے لاپتہ ہے اگر کسی دوست کو اس کے متعلق علم ہو تو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔ لڑکے کا نام محمد عبد اللہ ہے۔

(میاں خوشی محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں آزاد کشمیر)

۲۔ آج صبح دفاتر تحریک جدید اور گول بازار کے ایریا میں میری کیمی رسٹ واچ کسی جگہ ہاتھ سے گر گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو وہ ازراہ کرم اس عاجز کو پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (بشیر احمد سیالکوٹی۔ حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار۔ ربوہ)

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ بچوں اور بچیوں میں بہت مقبول ہو رہا ہے اور اس لحاظ سے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے احمدی والدین سے پرزور درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گندے لٹریچر کی بجائے پاکیزہ اور مفید لٹریچر پڑھنے کو دیا کریں جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے جگر گوشوں کی صحیح تربیت کے سلسلے میں آپ کی مدد کرے گا۔

سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے جو مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال کرنا ہوتا ہے۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف عارضی کے مجاہدین کے لئے سرٹیفکیٹ

حضرت حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی مرحوم کا خاص تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق تحریک وقف عارضی کا پہلا سہ سالہ دَور ختم ہو کر اب یکم ہجرت ۱۳۴۸ھ مطابق یکم مئی ۱۹۶۹ء سے دوسرا پانچ سالہ دَور شروع ہو گیا ہے

حضور کے دستخطوں سے ان تمام مخلصین کو خوشنما مطبوعہ سرٹیفکیٹ بھجوائے جا رہے ہیں جنہوں نے تینوں سال باقاعدہ وقف عارضی میں حصہ لیا اور ہر سال کم از کم دو ہفتے وقف کئے۔ اس کا آغاز ان لوگوں سے ہو رہا ہے جنہوں نے اپنے بارے میں سنہ وار اطلاع فرما دی ہے باقی ہزارہا واقفین کا جائزہ دفتر کا عملہ لے رہا ہے اور عنقریب ان کے نام بھی سرٹیفکیٹ جاری ہو جائیں گے

اس ضمن میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جملہ واقفین میں بیرونی جماعتوں میں جا کر قرآن مجید پڑھانے اور تربیت احباب کرنے کے لئے سب سے زیادہ وقت حضرت حاجی عبدالکریم صاحب مرحوم کراچی کا ثابت ہوا ہے۔ حضرت حاجی صاحب موصوف گزشتہ رمضان المبارک کے آخر میں فوت ہو گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف عارضی پر نہایت والہانہ طور پر لبیک کہا۔ انہوں نے قریباً اڑھائی سال کے عرصہ میں چوبیس ہفتے وقف میں گزارے اور نہایت محنت اور خلوص سے فریضۂ تربیت ادا فرمایا۔ ان کے کام کے بارے میں جماعتوں کی طرف سے بھی اچھی رپورٹیں موصول ہوتی رہیں حضرت حاجی صاحب مرحوم تربیت کے لحاظ سے ہر پہلو پر توجہ فرماتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بہت بلند فرمائے آمین۔ احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ حضرت حاجی صاحب کے لئے دعا فرمائیں۔

اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس تحریک کے پہلے وفد میں جانے والے قریشی فضل حق صاحب دکاندار ربوہ نے بھی نہایت اخلاص سے ہر موقع پر لبیک کہا ہے۔ ان کا نمونہ بھی قابل تقلید ہے ان کا عرصۂ وقف بیس ہفتے بنتا ہے۔ احباب ان کے لئے اور جملہ واقفین کے لئے دعا فرما دیں۔ اب دوسرے دَور کے لئے وقف میں بھی سب احباب کو شمولیت کرنی چاہیئے۔

ابوالعطاء جالندھری

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

محترم چوہدری محمد الدین صاحب آف بھڈال وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے والد محترم چوہدری محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھڈال تحصیل و ضلع سیالکوٹ و نائب امیر حلقہ ۱۰ ؍ جون ۶۹ء بروز منگل حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر قریباً ۶۲ سال اچانک وفات پا گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تدفین اسی روز بھڈال ہی میں عمل میں آئی۔

والد صاحب مرحوم بہت نیک مخلص اور فدائی احمدی تھے بہت چھوٹی عمر میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت پائی تھی۔ ابتداء میں بہت تکالیف اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا جس کا انہوں نے بہت خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا تمام عمر خدمت دین میں گزاری اور ہمیشہ مقامی جماعت کی ترقی میں کوشاں رہے۔ آپ نے اپنی بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور چار لڑکیاں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز ہم سب جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر دین و دنیا میں ہمارا حافظ و ناصر ہو آمین (ریاض احمد زعیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھڈال۔ ضلع سیالکوٹ)

مومن ہمیشہ دینی ضرورتوں کو مقدم رکھتا ہے

مومن اس یقین پر قائم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے خزانے وسیع ہیں۔ ان کی کوئی انتہا نہیں۔ اسے جو کچھ ملتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہی سے ملتا ہے اور وہ خدا جو اب دیتا ہے آئندہ بھی انشاء اللہ دیتا رہے گا۔ اسی لئے وہ اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دھڑک خرچ کرتا ہے۔ اپنی ذاتی ضروریات کو پس پشت ڈالتے ہوئے وہ ہمیشہ دینی ضرورتوں کو مقدم رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اموال میں بے حد برکت ڈالتا ہے مگر کمزور اموال والے کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کا ایمان محض رسمی ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ○ (التوبہ)

ترجمہ: ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے یہ عہد باندھتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل کیا اور ان کے مال میں وسعت پیدا کر دی تو وہ خدا کی راہ میں مال خرچ کریں گے۔ اور اسلام کی ضرورت پر روپیہ خرچ کر کے صالح لوگوں میں سے بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازتا اور مال دیتا ہے تو وہ اس مال میں بخل سے کام لیتے ہیں اپنے وعدہ سے پھر جاتے ہیں۔ اس حالت میں کہ وہ اعراض کرنے والوں میں سے ہوتے ہیں۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے اس حقیقی حکم پر قائم ہے کہ جو کچھ اسے ملتا ہے خدا تعالیٰ ہی سے ملتا ہے اس لئے وہ اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل سے کام نہیں لیتی بلکہ ان کو خدا کے رستہ میں بے دریغ خرچ کرتی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کی وارث ہوتی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(ناظر بیت المال آمد)

وقفِ جدید کے تحت غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کا پروگرام

عہدیداران جماعت کو علم ہے کہ امسال وقف جدید کے زیر انتظام تقریباً ۱۶ ہزار روپے کی رقم کی فراہمی انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ سندھ کے علاقے میں نومسلموں کے تربیتی سنٹر اور غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کا پروگرام بخوبی چل سکے۔ ابھی تک بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جنہیں اپنے حصے کی رقوم ادا کرنی ہیں۔ ان میں راولپنڈی، گجرات، ملتان، بہاولپور، سیالکوٹ، ساہیوال اور حیدر آباد خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ بعض جماعتیں مثلاً لاہور، کراچی، سرگودہا اور لودھراں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنا بجٹ پورا کر چکی ہیں۔

تمام عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ خاص طور پر اس نہایت ہمہ گیر اور نہایت مؤثر تحریک میں جلد از جلد حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ایسے کارکنوں پر اپنے فضل کے دروازے کھول دے جو اس کی خدمت میں کوشاں ہوں۔

(ناظم مال وقف جدید)

ایک ضروری درخواست

اطفال الاحمدیہ کی بہت سی ایسی مجالس ہیں جن کی طرف سے ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے وصول نہیں ہو رہی۔ قائدین مجالس و ناظمین اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹ کی ترسیل میں باقاعدگی کا اہتمام فرمائیں اور ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک ماہوار رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲